نہیں، عام قارئین کے لیے بھی نہایت مفید اور دل چسپ ہے۔ (قاسم محمود احمد)

ابن بطوطہ ہوا کرے کوئی، ڈاکٹر صہیب حسن۔ نشریات، لاہور۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، اُردو بازار، غزنی سٹریٹ، لاہور۔ صفحات: ۲۶۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

سفر بالعموم خانگی، معاشی وتجارتی، سیاسی اور سماجی ضرورتوں کے لیے ہوتا ہے یا سیروتفریح اور ثقافتی دل چسپیوں کے لیے۔ لیکن سفر کی ایک قسم اور بڑی اہم قسم وہ بھی ہے جسے علمی، ادبی اور دعوتی مقاصد کے لیے انجام دیا جاتا ہے۔ وہ سفرنامے جو اس نوعیت کے اسفار کے تجربات اور احساسات پر مبنی ہوں غیر معمولی افادیت رکھتے ہیں۔ ایسے سفرنامے دنیا کے مختلف ممالک، اقوام اور ثقافت وتمدن کے حالات وظروف کا مرقع اور بڑے قیمتی انسانی تجربات کا گلدستہ بن جاتے ہیں اور ایک طرح دوسروں کی تعلیم کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں۔

مسلمانوں کی تاریخ میں اس نوعیت کے سفرنامے ایک منفرد مقام رکھتے ہیں اور ڈاکٹر صہیب حسن نے مشرق ومغرب کے ۱۰، ۱۲ ممالک میں اپنے دعوتی اور ملّی اسفار کے احوال وتجربات میں دوسروں کو شریک کر کے بڑی مفید خدمت انجام دی ہے۔ بیت المقدس، بوسنیا، قاہرہ، فیجی، ناروے، بحرین اور سعودی عرب کے اسفار کا تذکرہ تاریخی معلومات، اسلامی تنظیموں اور شخصیات کی سرگرمیوں، اور بڑے سبق آموز انسانی تجربات سے پُر ہے۔ تحریر شگفتہ اور تبصرے معلومات آفریں اور دینی حمیت کے مظہر ہیں۔ آج کے دور میں مسلمان جن مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں اور اچھی اسلامی زندگی کے فروغ کے جو امکانات ہیں، زیرنظر پُراز معلومات سفرنامے میں ان سب کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ذاتی تعلقات اور تجربات کی اس داستان کو دل چسپ اور سبق آموز رہنا چاہیے۔ امریکا میں امیگریشن کے عملے کے ہاتھوں ایک معروف عالمِ دین اور معزز شخصیت پر جو گزری، وہ مہذب دنیا کے دہرے معیارات اور گہرے تعصبات کا منہ بولتا ثبوت ہے لیکن جس شرافت اور عزیمت سے ڈاکٹر صہیب حسن نے اس آزمایش کو بھگتا، وہ ان کی بصیرت اور بُردباری کا آئینہ ہے۔

ڈاکٹر صہیب حسن جس جس جگہ گئے ہیں اس سفرنامے میں ان مقامات کے بارے میں اتنی معلومات محفوظ کر دی ہیں کہ اس سفرنامے کا جو قاری بھی اُن دیار وامصار میں جائے گا وہ اپنے کو